کتاب الطب

﴿ قطب الاقطاب حضرت اقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحبؒ ﴾

عنوانات و تزئین ، حاشیہ و نظر ثانی بتغیرِ یسیر : حضرت مولانا سید محمود میاں صاحب

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً [1]

''اللہ تعالیٰ نے جو بیماری بھی اتاری ہے اس کی دوا بھی اتاری ہے'' !

اور ابوداؤد میں ہے وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ [2] ''اور حرام چیز سے دوا نہ کرو''

تین چیزوں میں شفاء :

اَلشِّفَاءُ فِیْ ثَلَاثَۃٍ فِیْ شَرْطَۃِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَۃِ عَسَلٍ اَوْ کَیَّۃٍ بِنَارٍ وَاَنَا اَنْھٰی اُمَّتِیْ عَنِ الْکَیِّ [3]

''شفاء تین چیزوں میں ہے سینگی لگانے میں یا شہد پینے میں یا آگ سے داغنے میں ! اور میں اپنی امت کو داغنے (کے علاج) سے منع کرتا ہوں''

شہد (عَسَلٌ) :

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ اَخِیْ تَشْتَکِیْ بَطْنُہٗ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ الثَّانِیَۃَ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسَلًا ثُمَّ اَتَاہُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰہُ وَکَذَبَ بَطْنُ اَخِیْکَ اِسْقِہٖ عَسَلًا فَسَقَاہُ فَبَرَأَ [4]

''حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اسے شہد پلاؤ ! وہ دوبارہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ

---

[1] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۶۷۸

[2] مشکوۃ المصابیح کتاب الطب و الرقی رقم الحدیث ۴۵۳۸ [3] مشکوۃ المصابیح ص ۳۸۷

[4] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۶۸۴ ص ۸۴۸

اسے شہد پلاؤ ! پھر تیسری دفعہ حاضر ہوا آپ نے فرمایا اسے شہد پلاؤ ! وہ پھر آیا کہنے لگا کہ میں نے ارشاد پر عمل پورا کردیا ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اسے شہد پلاؤ اس نے پلایا تو وہ اچھا ہوگیا''

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ﴿ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ﴾ [1]

''شہد کی مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے''

کلونجی (اَلْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ / اَلشَّوْنِیْزُ) :

فَقَالَ لَنَا (ابْنُ اَبِیْ عَتِیْقٍ) عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الْحُبَیْبَةِ السُّوَیْدَاءِ (السَّوْدَاءِ) فَخُذُوْا مِنْھَا خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوْھَا ثُمَّ اقْطِرُوْھَا فِیْ اَنْفِہٖ بِقَطَرَاتِ زَیْتٍ فِیْ ھٰذَا الْجَانِبِ وَفِیْ ھٰذَا الْجَانِبِ فَاِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِیْ اَنَّھَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ ھٰذِہِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا مِنَ السَّامِ قُلْتُ وَمَا السَّامُ ؟ قَالَ الْمَوْتُ [2]

''ہم سے ابنِ ابی عتیق نے کہا کہ سیاہ چھوٹے دانے ضرور استعمال کرو اس کے پانچ دانے لے لو یا سات دانے، انہیں رگڑ لو پھر انہیں زَیت (روغنِ زیتون) کے قطروں میں ملا کر اس کی ناک میں ٹپکا دو اس طرف اور اس طرف کیونکہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتلایا ہے کہ انہوں نے جنابِ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ سیاہ دانہ سوائے سَامْ کے ہر بیماری کے لیے شفاء ہے ! میں سے دریافت کیا ہے کہ سَامْ کیا ہے ؟ انہوں نے کہا کہ موت''

قَالَ ابْنُ شِھَابٍ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشَّوْنِیْزُ [3]

''محمد بن مسلم ابن شہاب زھری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سیاہ دانہ شَوْنِیْز ہے''

---

[1] سُورة النحل : ۶۹ [2] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۶۸۷ ص ۸۴۸
[3] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۶۸۸ ص ۸۴۹

دلیہ (تَلْبِیْنَة) :

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِيْنِ لِلْمَرِيْضِ وَلِلْمَحْزُوْنِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُوْلُ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ التَّلْبِيْنَ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيْضِ وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ . [۱]

''حضرت عائشة رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ بیماری کے لیے دلیہ کا حکم فرمایا کرتی تھیں اور اس کے لیے بھی جو موت کے صدمہ سے غمگین ہو اور فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے جنابِ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے فرماتے تھے کہ دلیہ بیمار کے دل کو راحت دیتا ہے اور کچھ بارِ غم ہلکا کرتا ہے (فرحت بخش ہے)''

عُودِ ہندی :

عَنْ اُمِّ قَيْسٍ (بِنْتِ مِحْصَنٍ) قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّیْ عَلَى النَّبِیِّ ﷺ وَقَدْ اَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ اِتَّقُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ (الْاَعْلَاقِ) عَلَيْكُم بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِیِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ وَيُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ [۲]

''حضرت اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنْ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں اپنے بچہ کو لے کر جنابِ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں نے اس کا تالو چڑھا رکھا تھا ! آپ نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں کے تالو کو ہاتھ سے نچوڑ کر کیوں ٹھیک کرتی ہو ؟ تم یہ عُوْدِ ہِنْدِیْ ضرور استعمال کیا کرو ! کیونکہ اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے اس میں سے ایک نمونیہ ہے ! تالو کی تکلیف میں ناک میں دوا ڈالی جائے اور نمونیہ میں چٹائی جائے''

---

[۱] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۶۸۹ [۲] ایضًا باب اللَّدُود رقم الحدیث ۵۷۱۳
وَفِیْ بَابِ الْعُذْرَةِ : يُرِيْدُ الْكُسْتَ وَهُوَ الْعُوْدُ الْهِنْدِیُّ ! '' کُسْت '' عودِ ہندی کو کہتے ہیں
وَفِیْ بَابِ ذَاتِ الْجَنْبِ : يُرِيْدُ الْكُسْتَ يَعْنِی الْقُسْطَ قَالَ (الزُّهْرِیُّ) وَهِیَ لُغَةٌ (بخاری ص ۸۵۲)
کُسْتْ یَعْنِیْ قُسْط اور کاف سے بھی لغت میں مستعمل ہے !

حِجامۃ :

وَفِیْ بَابِ الْحِجَامَةِ مِنَ الدَّاءِ : اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِیُّ

''بہترین علاج جو تم کرتے ہو سینگی لگوانا اور قُسْطِ بَحْرِیْ (کا استعمال کرنا) ہے''

کھمبی (اَلْکَمْأَةُ) :

اَلْکَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُ هَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ [۱]

''کھمبی ''مَنْ'' کی قسم ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے''

چٹائی کی راکھ (اَلرِّمَادُ) :

فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ الدَّمَ یَزِیْدُ عَلَی الْمَاءِ کَثْرَةً عَمِدَتْ اِلٰی حَصِیْرٍ فَاَحْرَقَتْهَا وَاَلْصَقَتْهَا عَلٰی جُرْحِ النَّبِیِّ ﷺ فَرَقَاَ الدَّمُ . [۲]

''جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا پانی سے خون بہنے میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے تو انہوں نے ایک چٹائی لے کر جلائی اور اسے جنابِ رسول اللہ ﷺ کے زخم پر لگایا تو خون رک گیا'' ! !

بخار کا علاج (اَلْحُمّٰی) :

مرضِ وفات میں بخار (کی حالت میں) میں فرمایا

هَرِیْقُوْا عَلَیَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحَلَّلْ اَوْکِیَتُهُنَّ لَعَلِّیْ اَعْهَدُ اِلَی النَّاسِ [۳]

''میرے اوپر سات ایسے مشکیزے جنہیں کھولا نہ گیا ہو ڈالو شاید میں لوگوں کے پاس جا سکوں''

ارشاد فرمایا اَلْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْهَا بِالْمَاءِ [۴] ''بخار جہنم کی جھونکار ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو''

طاعون میں احتیاط : ارشاد فرمایا

اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُوْنِ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا [۵]

---

[۱] صحیح البخاری کتاب الطب رقم الحدیث ۵۷۰۸ [۲] ایضًا رقم الحدیث ۵۷۲۲
[۳] ایضًا رقم الحدیث ۵۷۱۴ [۴] ایضًا رقم الحدیث ۵۷۲۵ [۵] ایضًا رقم الحدیث ۵۷۲۸

''جب تم کسی علاقہ میں طاعون کی خبر سنو تو وہاں کی سرزمین میں نہ داخل ہو اور جب کسی سرزمین میں یہ پھیلے اور تم وہاں ہو تو وہاں سے مت نکلو'' ! !

مہندی (اَلْحِنَّاءَ) :

عَنْ سَلْمٰیؓ(خَادِمَةِ النَّبِیِّ ﷺ) قَالَتْ مَا کَانَ یَکُوْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ قَرْحَةٌ وَّلَا نَکْبَةٌ اِلَّا اَمَرَنِیْ اَنْ اَضَعَ عَلَیْهَا الْحِنَّاءَ [1]

''حضرت سلمٰی رضی اللہ تعالی عنہا سے (جو رسول اللہ ﷺ کی خادمہ تھیں) روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کے زخم ہوتا یا چوٹ لگتی تو مجھے حکم فرماتے کہ اس پر مہندی لگا دوں''

سینگی لگوانا اور مُسْہِلْ لینا :

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ خَیْرَ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِهِ السَّعُوْطُ وَاللَّدُوْدُ وَالْحَجَامَةُ وَالْمَشْیُ [2]

''نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ بہترین دوا ناک میں ڈالنے والی یا چاٹنے والی ہے اور سینگی لگانی اور مسہل لینا ہے''

سرمہ (اَلْکُحْلُ) :

وَخَیْرُ مَا اکْتَحَلْتُمْ بِهِ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهٗ یَجْلُو الْبَصَرَ وَ یُنْبِتُ الشَّعْرَ [3]

''اور بہترین سرمہ جو تم استعمال کرتے ہو وہ اِثْمِدْ ہے کیونکہ وہ آنکھ کو جلا دیتا ہے اور بال اُگا تا ہے''

بڑھاپا (اَلْهَرَمُ) : ارشاد فرمایا

فَاِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ شِفَاءً اَوْ قَالَ دَوَاءً اِلَّا دَاءً وَاحِدًا فَقَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَمَا هُوَ ؟ قَالَ اَلْهَرَمُ [4]

---

[1] سُنن الترمذی بَابُ التَّدَاوِی بِالْحِنَّاءِ رقم الحدیث ۲۰۵۴ و مشکوۃ کتاب الطب رقم الحدیث ۴۵۴۱

[2] سُنن الترمذی ابواب الطب رقم الحدیث ۲۰۴۸ [3] ایضًا رقم الحدیث ۲۰۴۸

[4] ایضًا رقم الحدیث ۲۰۳۸

''اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں رکھا جس کی شفاء نہ رکھی ہو یا فرمایا دوانہ رکھی ہو سوائے ایک بیماری کے ! ! صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اے اللہ کے سچے رسول وہ کیا ہے ؟ ارشاد فرمایا بڑھاپا ''

سَنَا مکی :

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ سَأَلَهَا بِمَا تَسْتَمْشِيْنَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَوْ اَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيْهِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ لَكَانَ فِی السَّنَا [1]

''حضرت اسماء بنتِ عُمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ مسہل لینے کے لیے کیا دوا استعمال کرتی ہو ؟ انہوں نے عرض کیا ''شُبْرُم'' ارشاد فرمایا کہ وہ تو گرم ہے اور کھینچ کر رکھ دیتی ہے ! وہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے ''سَنَا'' سے مسہل لیا تو جنابِ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی چیز میں موت سے شفاء ہوتی تو سَنَا میں ہوتی''

ماہنامہ انوارِ مدینہ لاہور میں اشتہار دے کر آپ اپنے کاروبار کی تشہیر اور دینی ادارہ کا تعاون ایک ساتھ کر سکتے ہیں !

نرخ نامہ

بیرون ٹائٹل مکمل صفحہ	3000		اندرون رسالہ مکمل صفحہ	1000
اندرون ٹائٹل مکمل صفحہ	2000		اندرون رسالہ نصف صفحہ	500

[1] سُنن الترمذی بَابُ التَّدَاوِی بِالْحِنَّاءِ رقم الحدیث ۲۰۸۱ و مشکوۃ کتاب الطب رقم الحدیث ۴۵۳۷